السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شَاءَتِ الظُّرُوفُ اَنْ یَّحْصُلَ کَذَا» ''حالات نے چاہا تواس طرح ہوگیا'' یا «شَاءَتِ الْاَقْدَارُ کَذَا وَکَذَا» ''تقدیر نے چاہا تواس طرح ہوگیا'' اس طرح کے الفاظ کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ »

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے الفاظ منکر ہیں کیونکہ ظروف، ظرف کی جمع ہے اوراس کے معنی زمانے کے ہیں اور زمانے کی اپنی کوئی مشیت نہیں ہوتی اور اقدار، قدر کی جمع ہے اور تقدیر کی بھی کوئی مشیت نہیں ہوتی۔ مشیت تو صرف اللہ عزوجل ہی کی ہے۔ ہاں!اگر انسان یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کا یہ تقاضا ہوا، تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن یہ جائز نہیں کہ مشیت کی تقدیر کی طرف اضافت کی جائے کیونکہ مشیت کے معنی ارادہ کے ہیں اور ارادہ وصف کا نہیں بلکہ موصوف کا ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ182

محدث فتویٰ